

کابینہ مشن

کابینہ مشن ۱۹۴۶ میں پیش آیا۔ اس کا بنیادی مقصد اختیارات ہندوستانی نمائندوں کو منتقل کرنا تھا۔ اور مسلمانوں اور ہندوؤں میں نفرتوں کی خلیج کم کر کے متحدہ ہندوستان میں رکھنے کی کوشش تھی۔ ۱۶ مئی ۱۹۴۶ کو کابینہ مشن نے اپنے منسوب کا اعلان کیا۔ اس مشن کے تحت عملوں کو اختیار دیا گیا کہ وہ دس سال گزار جانے کے بعد ہند یوین سے علیحدگی اختیار کر سکیں گے۔ جو جماعت اس مشن کو منظور کرے گی اسے عبوری حکومت میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

کانگریس کا رد عمل :

ہندو اس بات سے خوش تھے کہ ہندوستان کو تقسیم نہیں کیا جائے گا اور مشن میں پاکستان کا پس منظر بھی نہ تھا۔ اس کے برعکس مسلم لیگ ناخوش تھی۔ لیکن اس کے باوجود بھی انہوں نے مشن کو منظور کر لیا۔ لیکن ہندو بھی اپنی کیفیت کا شکار ہوئے۔ اس طرح کانگریس جماعتوں میں اختلاف پیدا ہو گیا۔ ہندو پلان کو مسترد کر کے اپنے پانڈوں حاصر

مسلم لیگ کا رد عمل:

مسلم لیگ ناخوش تھی لیکن اس کے باوجود انہوں نے اپنی مجلس عاملہ کے اجلاس میں کافی غور و فکر کے بعد پلان کو منظور کیا۔ کیونکہ مشن میں بیان کیا گیا تھا کہ آل انڈیا یونین تین گروپوں پر مشتمل ہونا تھا۔ انہیں ابتدائی برسوں میں سال بعد علیحدہ ہونے کا اختیار دیا گیا تھا۔ یوں پاکستان کا تصور موجود تھا۔

کابینہ مشن کی ناکامی

پلان کو کانگریس نے رد کر دیا جبکہ مسلم لیگ نے اسے منظور کر لیا۔ شرائط کے مطابق عبوری حکومت میں شامل ہونے کی اجازت اس جماعت کو تھی جو مشن کو قبول کرے گی۔ لہذا عبوری حکومت بنانے کی دعوت مسلم لیگ کو ملنا چاہیے تھی مگر حکومت نے عبوری حکومت بنانے کی دعوت کانگریس کو دے دی۔ کیونکہ انگریز حکومت نے منصوبہ کی خلاف ورزی کی جس کی وجہ سے یہ پلان ناکام ہو گیا۔

3 جون 1947 کا منصوبہ:

برطانوی حکومت کا انگریزوں کی ہرجائز و
ناجائز خواہش کی تکمیل کے لئے سرکردہ رہا۔
تین مسلمانوں کے اتحاد نے اکھنڈ بھارت کے خواب
کو شرمندہ تعبیر نہ ہونے دیا۔ پھر برطانوی وزیر اعظم
لارڈ اٹلی نے مارچ 1947ء میں لارڈ ویول کروائیس
بل کر لارڈ ماؤنٹ بیٹن کو وائس رой ہند بنا کر بھیج دیا۔
اس نے برصغیر کو متحد رکھنے کی کوشش کی مگر
وہ کامیاب نہ رہا۔

اس طرح 25 فروری 1947ء کو وزیر اعظم
برطانیہ نے ہندوستان کا کی آزادی کا اعلان کرتے
ہوئے کہا:

”انگریز 25 جون 1948 تک ہندوستان کا
اقتدار لازمی طور پر برہمن یا صوبائی حکومتوں یا
پھر کسی بھی بہتر طریقے سے جو ہندوستانی عوام کے
منفعہ ہوگا ان کو سپرد کر دیں گے۔“

اس لئے لارڈ ماؤنٹ بیٹن وائس رой ہند بن کر 22
مارچ 1947ء کو دہلی پہنچا اور سیاسی لیڈروں سے
ملاقات کی اور ان کا نقطہ نظر جانا۔ ماؤنٹ بیٹن
اس نتیجے پر پہنچا کہ اس مسئلے کا حل علیحدگی کے
علاوہ کچھ نہیں۔

منصوبہ تقسیم ہند پر طرز کے 2 جون
1947ء کو دہلی میں ایک کانفرنس منعقد ہوئی
جس میں مسلم لیگ، کانگریس اور سکھ نمائندوں پر

مشققی سات لیڈروں نے شرکت کی۔ کا نفریشن
میں ہندوستانی رہنماؤں نے ساتھ ساتھ ہینڈل
تقسیم ہند کا منصوبہ پیش کیا جسے رسمی طور پر
تسلیم کیا گیا۔

ہند تقسیم پر راضی ہو گئے کیونکہ انھوں نے
خستہ حال پاکستان (پنجاب) پر حامی بھری تھی۔ کیونکہ
ماؤنٹ بیٹن نے تمام فیصلے ان کی خوشی کے مطابق
کے لئے کئے۔ اس طرح ۱۸ جولائی ۱۹۴۷ء میں قانون
آزادی ہند منظور ہوئی۔ (اسی) اور پاکستان دنیا کے
نقشے پر ابھرا۔

3 جون ۱۹۴۷ء کا منصوبہ پیش کر کے ماؤنٹ
بیٹن نے تقسیم ہند کا منصوبہ پیش کر کے پاکستان
کے قیام کی بنیاد رکھی۔ اس پر دو ماہ اور
دس دن بعد ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو دنیا کے نقشے پر
ایک بڑی اسلامی مملکت پاکستان قائم ہوئی۔